(1) Islamyat-Test-2

Q.No.1

رسول پاک ﷺ کے الوداعی خطبہ کے تناظر میں انسانی حقوق کی وضاحت کریں؟

جواب

(الف) ابتدائیہ

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حج میں انسانی حقوق پر زور دیا جس میں حضور پاک ﷺ نے نسلی تفاخرات کو بالکل ختم کر دیا اور بنی نوع انسان کو برابری کا درس دیا۔ حضور پاک ﷺ نے اپنے اس آخری حج خطبہ میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"کسی عربی کو عجمی پر اور نہ کسی عربی کو عجمی کو عربی پر اور نہ گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل ہے۔"

کیونکہ عرب کے لوگ بہت زیادہ جہالت میں گرے ہوئے تھے آپ ﷺ نے عورتوں کے حقوق پر بہت زور دیا اور عورت کو ماں کا درجہ دیا۔ جو عرب لوگ نہیں سمجھتے تھے۔ اس کے علاوہ حضور پاک ﷺ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد پر بہت زیادہ توجہ فرمائی۔

انسانی حقوق کی درج ذیل معلومات ہیں جو حضور پاک ﷺ نے آخری خطبہ میں ارشاد فرمائیں۔

(الف) نسلی تفاخرات کا خاتمہ:

آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حج کا آغاز ہی نسلی تفاخرات کے خاتمے

پر زور دیتے ہوئے کہا کیونکہ وہاں کے لوگ
بہت زیادہ نسلی تفاخرات میں گھرے ہوئے
تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم
یہ ہے کہ
"نہ کسی عربی کو عجمی پر نہ کسی عجمی کو عربی
پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر اور نہ گورے کو
کالے پر کوئی فوقیت حاصل ہے سوائے تقویٰ
کی بنیاد پر۔"

(ب) حقوق اللہ

آپؐ نے حقوق اللہ پر زور دیا اور
لوگوں کو بتایا کہ نماز تم پر فرض کی گئی اور
روزہ رکھنا بھی اسی لیے آپ لوگوں کا حق ہے
کہ حقوق اللہ ادا کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
کا ارشاد ہے کہ لوگوں کو بتا دیں جس کا مفہوم یہ
ہے کہ
"نماز پر قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو" (القرآن)
ایک دوسری جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے
کہ
"صیام کے روزہ رکھا کرو خشوع و خضوع سے جس کا
ثواب اللہ کے پاس ہے" (القرآن)

(پ) عدل و انصاف کا درس

آپؐ نے درس دیتے
ہوئے عدل و انصاف پر بہت زور دیا کہ اے
قریش کے لوگو لوگوں میں عدل و انصاف
سے رہا کسی کے ساتھ کرنا حق زیادتی نہ کرنا

جو اللہ شانہ ذلک میں سے ہیں سب سے بڑا گناہ ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

"خدا کی قسم کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ کو کاٹ دیتا۔" (صحیح مسلم)

آپ ﷺ نے فرمایا جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"عدل و انصاف کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے" (القرآن)

(ز) **یتیموں کی کفالت**

آپ ﷺ نے دوران خطبہ یتیموں کی کفالت پر بہت زیادہ زور دیا۔ آپ ﷺ نے وراثت میں یتیم بیٹوں اور بیٹیوں کے حقوق پر زور دیا۔ آپ ﷺ نے ہاتھ کو بلند کر کے فرمایا کہ

"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والے جنت میں اس طرح قریب قریب ہوں گے جس طرح یہ دونوں انگلیاں قریب قریب ہیں۔"

(ط) **خواتین کے حقوق**

حضور پاک ﷺ نے خواتین کے حقوق پر بہت زور دیا ان کو وراثت میں حقوق کے بارے میں بتایا آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"کہ وراثت میں ایک لڑکی کا حصہ دو لڑکوں کے برابر ہے" (القرآن)

6

اس کے علاوہ آپ ﷺ نے عورتوں کے ازدواجی رشتوں کو بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا حکم ہے قرآن میں جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"تم پر تمہاری مائیں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں حرام ہیں ان سے نکاح کرنا تمہارے لیے حلال نہیں۔" (القرآن)

(ث) غلاموں کے حقوق

آپ ﷺ نے غلاموں کے حقوق پر بھی زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے قریش کے لوگو! تم کسی کو بلاوجہ اپنے گھر پابند کر کے نہ رکھو ان پر ظلم نہ کرو ان کی روٹی، کپڑے اور صحت کا خیال رکھو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ

"جس نے ایک لونڈی رکھی اس کی پرورش کی اور اسلام کے مطابق اس سے نکاح کیا تو وہ جنتی ہے۔" (صحیح بخاری)

(ج) ماحول کی صفائی و ستھرائی کا حکم

آپ ﷺ نے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین کی اس کو صاف ستھرا رکھا جائے گندگی سے دور رہا جائے جو انسانیت کے خلاف ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"صفائی نصف ایمان ہے۔"

(۵

(ج) عورتوں کی تعلیم و تربیت کا حق۔

آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حج میں بھی عورتوں کی تعلیم کا درس دیا کہ ان کی باقاعدہ تعلیم کا حق دیا جائے مردوں کے برابر جیسے کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے"

اور آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے۔

"کہ پڑھو اللہ کے نام سے جس نے تمہیں قلم کے ذریعے پڑھنا لکھنا سکھایا۔" (القرآن)

(د) مساوات انسانی کا درس

آپ ﷺ نے طرز انسانی مساوات پر زور دیا اپنے آخری خطبہ حج کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے غریبوں کا خیال رکھو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو جیسے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

اس کے علاوہ آپ ﷺ نے فرمایا

"کہ کسی کو کسی دوسرے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سب مسلمان آپس میں برابر ہیں"

(ب) حاصل بحث

حضور ﷺ کا آخری خطبہ حج

سیں

(۴

Be relevant

پوری انسانیت اور پوری امت مسلم کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جس میں ہمیں انسانی مساوات کا درس ملتا ہے۔ اسی سے پوری امت مسلم کا چاہیے کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہوں اور جہاں جہاں انسانی حقوق کا رونا جا رہا ہے ان کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے ہمیں اپنے پیارے آقا کے آخری خطبہ حج سے سبق حاصل کرنا چاہیے کہ آپ نے کس طرح عورتوں کی تعلیم و تربیت اور ان کی ازدواجی زندگی اور ان کے وراثت میں حقوق پر زور دیا۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ نے چھوٹے سے معاشرت پر زور دیا آخری خطبہ حج میں دیں کہ جو بھی ہمیں آج کے دور میں ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

<————>

Question- 2,

سوال اسلامی تہذیب کی ایک منفرد شناخت ہے اس کی خصوصیات کو واضح کریں۔

جواب

(الف) تعارف

اسلامی تہذیب سے مراد ہے کہ جو کچھ اسلام نے ہمیں سکھایا ہے جس میں غور و فکر کرنا، عمل کرنا، اٹھنا بیٹھنا وغیرہ اسلامی تہذیب ہے۔ اسلامی تہذیب دوسری باقی تمام تہذیبوں جیسے کہ الہامی

مغربی تہذیب سے بالکل مختلف ہے
یہ باقی تمام پرانی تہذیبیں جن میں ایرانی تہذیب
مصری تہذیب اور یونانی تہذیب شامل ہیں بالکل
مختلف ہے۔ اسلامی تہذیب کی خصوصیات یہ
ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ بندگی کا درس دیتی ہے اور
اس کی عبادت کا درس دیتی ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری
تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"اے لوگو تم ان میں شامل نہ ہو جانا جنھوں
نے اپنی خواہش کا معبود بنا لیا۔"

(ب) اسلامی تہذیب کی منفرد شناخت کی خصوصیات

1 عقیدہ توحید کی شناخت

اسلامی تہذیب ہمیں عقیدہ
توحید کے بارے میں بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف
ایک ہے اس کے علاوہ اس دنیا میں کوئی
دوسرا خدا نہیں ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ
ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ
سوال "اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی معبود نہیں
ہے نہ اسے نیند آتی ہے نہ وہ کسی کی اولاد
ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔" (سورہ اخلاص)
(الف) جب کہ باقی مغربی تہذیب میں یہ تصور نہیں ہیں وہ
ایک سے زیادہ خداؤں کو مانتے ہیں۔

2 عقیدہ رسالت کی پہچان

اسلامی تہذیب ہمیں
عقیدہ رسالت کی پیروی کرنا کا حکم دیتی
ہے اور ہمارے رسولوں اور پیغمبروں کے بارے میں

شناخت کرواتی ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید میں حضرت
ابراہیمؑ کی دعا پر ایک آیت نازل ہوئی جس کا
مفہوم یہ ہے کہ

"ہم نے محمدؐ کو تم انسانوں میں ہی سے چن کر
بھیجا ہے جو تمہیں نیکی کا راہ دکھائے گا اور
برائی سے دور کرے گا۔" (القرآن)

کیونکہ اسلام آنے سے پہلے لوگ جہالت میں
گمراہ ہو گئے تھے۔ آپؐ کے آنے کے بعد اسلام دنیا میں تیزی
سے پھیلا اور لوگوں کو نیکی کی طرف لے کر آیا۔

۳) **عبادات کے ذریعے شناخت (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج)**

اسلامی تہذیب کے ذریعے ہمیں عبادات کا پتہ
چلا جو مغربی تہذیب میں بالکل بھی نہیں
ہے۔ اس تہذیب میں اپنے رب کی بندگی
کرنے کا معلوم ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے
بندوں پر فرض کر دیں ہیں اور روز قیامت ان
کا حساب لیا جائے گا۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ
ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اے نبیؐ انہیں بتا دیجئے کہ نہیں یہ خواہش
کو ہی معبود نہ بنائیں۔" (القرآن)

دوسری جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"کہ یہ لوگ شیاطین کبھی بھی ایسے صف میں
شامل نہیں ہوں گے۔" (القرآن)

۴) **عقیدہ آخرت کے ذریعے شناخت**

اسلامی تہذیب ہمیں
عقیدہ آخرت کے بارے میں درس دیتی

دیتی ہے کہ یہی دنیا سب کچھ نہیں ہے اس کے بعد
بھی رہنا ہے جس میں حساب و کتاب لیا جائے
گا اس لیے اس دنیا میں اچھے کام ہوں نیک عمل
کرنے کی تلقین کرتی ہے اسلامی تہذیب
جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ
"اے لوگو اس دنیا میں غلط کاموں سے بچو کیونکہ
قیامت قریب ہے" (القرآن)
ایک اور جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"ہر روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے"
(القرآن)

(5) جہاد کے ذریعے

اسلامی تہذیب ہمیں جہاد کے بارے
میں درس دیتی ہے کہ جہاں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا
ہو وہاں جنگ کرنا فرض ہے اور ظالم حکمران کے خلاف
بھی جنگ کرنا جہاد ہے جبکہ مغربی تہذیب
میں جہاد کے برابر دہشت گردی استعمال کی
جا رہی ہے جس میں عورتوں، بوڑھوں اور بچوں
کا قتل عام ہوتا ہے
قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے
کہ
"اللہ کی راہ میں قتال کرتے رہو" (القرآن)

(6) خواتین میں پردہ کے لحاظ سے

اسلامی تہذیب خواتین
کے لیے پردہ کا حکم دیتی ہے جبکہ باقی مغربی
تہذیب میں پردہ کا حکم یا پابندی نہیں

ہے۔ وہاں ہندو عورتیں بغیر پردے کے گھومتی ہیں
جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم
یہ ہے کہ

"اے نبیؐ تم اپنی مسلمان عورتوں سے فرما دو
کہ جب وہ گھر سے باہر نکلیں تو گھونگھٹ کر لیا
کریں یہ ان کے درمیان پردہ کی نشانی ہے"

(القرآن)

(۷) حلال و حرام کا فرق

اسلامی تہذیب ہمیں حلال و حرام
کے بارے میں بھی درس دیتی ہے۔ جبکہ مغربی تہذیب
میں حلال و حرام کا کوئی تصور نہیں ہے۔ جیسے کہ
حدیث ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"ناپ و تول میں کمی کرنے والے جہنمی ہیں"

(صحیح بخاری)

بے جا لوگوں کا مال ہڑپ کرنا یہ بھی حرام میں ہے جو ہمیں
اسلامی تہذیب نے سکھایا ہے۔

(۸) سود کی ممانعت کے ذریعے

سود ایک ایسا موذی مرض ہے
جس میں لوگوں سے لیا ہوا مال بڑھا چڑھا کر
واپس لیا جاتا ہے۔ اسلامی تہذیب ہمیں یہ
بھی درس ~~دیتا ہے~~ دیتی ہے کہ لوگوں سے لیا گیا مال
دوگنا چوگنا کر کے نہ کھاؤ۔
حضور پاک ﷺ نے معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا
کہ دوران سفر میرا گزر آسمان سے ہوا جس میں نے دیکھا
کہ لوگوں کے پیٹ پھولے ہوئے تھے جن میں سانپ

بچوں کو کھلاتے تھے۔ تو آپ ﷺ نے حضرت جبرئیل سے پوچھا یہ کون
لوگ ہیں تو انہوں نے بتایا یہ مال کو دوگنا چوگنا کر کے کھاتے
تھے۔

9 بوڑھوں، بچوں اور عورتوں کا قتل

اسلامی تہذیب ہمیں بوڑھوں، بچوں اور عورتوں
کو قتل کرنے سے منع کرتا ہے۔ اور ان کے ساتھ
حسن سلوک سے پیش آنے کا درس دیتا ہے۔ حضور پاک ﷺ
کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"جو بچوں پر شفقت نہیں کرتا اور بوڑھوں
کا خیال نہیں رکھتا وہ ہم سے نہیں ہے۔"

نتیجہ (پہلا)

اسلامی تہذیب واحد تہذیب ہے
جو ہمیں تمام تر زندگی گزارنے کا کا حکم دیتی ہے
جس میں وہ ہمیں باقی تمام تہذیبوں سے
بالکل مختلف اور منفرد نظر آتی ہے۔ جو ہمیں
زندگی کے صحیح طریقے گزارنے کا حکم دیتی ہے اسلام کے
مطابق جس میں وہ ہمیں خدا کی بندگی، عقیدہ رسالت
اور عقیدہ آخرت کا سبق دیتی ہے۔ جبکہ باقی
تہذیبیں جیسے کہ مغربی تہذیب میں ایسا کوئی
تصور نہیں ہے۔ جس میں بے راہ روی یلغار اور بے حیائی و نشہ وغیرہ
پیش ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمیں اسلامی تہذیب ہی واحد
راستہ ہے جو ہمیں زندگی گزارنے کا صحیح راستہ دے سکتا
ہے اس لیے ہمیں اس کو ہی اپنانا چاہیے جیسے کہ اللہ کا ارشاد
باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"بے شک دین ہی اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔" (آل عمران)